وصی اللہ کھوکھر*

لغت مجموعۂ لغاتِ مرادف، معروف بہ الفاظِ مرادف (۱۳۳۷ھ) کا تعارف و تحقیقی جائزہ

A Study of *Majmu'a Lūghāt-i Murādif Maroof Beh Alfāz-e-Murādif*

Abstract:

The compilation of the first Urdu thesaurus is a significant achievement in the field of Urdu language study. This pioneering thesaurus, known as *Majmu'a Lūghāt-e-Murādif Maroof Beh Alfāz-e-Murādif*, highlights the richness of Urdu vocabulary by providing a systematic compilation of synonyms. It serves as a valuable resource for writers, scholars, and language enthusiasts. This article explores the origins and development of the first Urdu thesaurus, tracing its evolution from the need for a comprehensive lexical reference to the meticulous efforts of Urdu linguists, lexicographers, and language experts. The thesaurus not only captures the varied meanings of Urdu words but also demonstrates the intricate interplay of cultural, historical, and regional influences on the language. Additionally, the article discusses the potential impact of the first Urdu thesaurus on language learning, creative writing, and scholarly research. It reflects the collective dedication of language enthusiasts and stands as a testament to the enduring vitality of Urdu as a language that continues to evolve and thrive.

Keywords: Urdu Lughat, First Urdu Thesaurus, Urdu Lexicography, Roget's Thesaurus, Urdu Synonyms and Antonyms.

انگریزی لغت نویسی کی تاریخ اُردو لغت نویسی سے قدرے قدیم ہے۔ اگر انگریزی لغت نویسی کا جائزہ تھیسارس کی تالیف کے زاویے سے لیا جائے تو ہمیں سب سے پہلی اور اہم کاوش *Roget's Thesaurus of English words and phrases, classified and arranged So as to Facilitate the Expression of Ideas*

and Assist in Literary Composition کے نام سے ملتی ہے جسے پیٹر مارک روژے (Peter Mark Roget۔ ۱۷۷۹ء-۱۸۶۹ء) نے تالیف کیا اور اس کی پہلی اشاعت ۱۸۵۲ء میں سامنے آئی۔ روژے کی یہ تالیف بالعموم *Roget's Thesaurus* ہی کے نام سے جانی جاتی ہے، اور یہ اس قدر جامع اور منفرد نوعیت کا کام ہے کہ اس کے بعد جب بھی تھیسارس کی تالیف کی کوشش کی گئی، وہ *Roget's Thesaurus* کے اثر سے خود کو آزاد نہیں کروا سکی۔ روژے تھیسارس اس قدر مفید تالیف تھی کہ ایک وقت میں برطانیہ، امریکہ اور دیگر ایسے ممالک جہاں انگریزی بولی جاتی تھی، ہر پڑھے لکھے گھر کی ضرورت بن گئی۔ اس کے درجنوں ایڈیشن چھپے اور ۲۰۰۲ء میں اس کی اشاعت کے ۱۵۰ سال پورے ہونے پر اس کا ایک سو پچاس سالہ ایڈیشن شایانِ شان طریقے سے چھاپا گیا۔ صرف یہی نہیں بلکہ روژے تھیسارس سے بہتر استفادے کے لیے اس میں کئی ایک ترامیم کر کے *Roget's International Thesaurus* کے علاوہ *Roget's 21st Century Thesaurus* اور *Roget's Pocket Thesaurus* کے ناموں سے اسے نئی وضع میں ڈھالنے کی کوششیں کی گئی ہیں۔

تھیسارس ہے کیا؟

The New Oxford Shorter English Dictionary کے مطابق:

> ا۔ (الف) لغت، انسائیکلوپیڈیا۔ (ب) الفاظ کا ایسا مجموعہ جسے فہرستوں یا زمرہ جات / گروہوں کے مطابق ترتیب دیا گیا ہو۔ اس کے علاوہ (بنیادی طور پر شمالی امریکہ میں)، مترادفات (اور معدودے چند متضاد الفاظ) کی لغت۔ (ج) زمرہ جات میں ترتیب دی گئی اصطلاحات پر مبنی ایسی فہرست جس میں کسی خاص شعبے کے ایسے مخصوص الفاظ درج ہوں جنھیں اشاریہ سازی اور معلومات کی بازیافت میں استعمال کیا جا سکے۔ (۲) خزانہ / خزینہ، خصوصاً جو کسی معبد کی ملکیت ہو۔[۱]

Webster's Dictionary of Language میں تھیسارس کی تعریف کچھ یوں ہے:

> ا۔ مترادف اور متضاد الفاظ کی لغت۔ ۲۔ لغت، انسائیکلوپیڈیا یا دیگر حوالہ جات کی جامع کتاب۔ ۳۔ گودام۔۔۔۔[۲]

Collins Cobuild Advanced Learner's English Dictionary کے مطابق:

> تھیسارس حوالہ جاتی کتاب ہوتی ہے جس میں ہم معنی الفاظ کو ایک ساتھ درج کیا گیا ہوتا ہے۔[۳]

> قومی انگریزی اُردو لغت میں تھیسارس کی تعریف کچھ یوں ہے: معجم؛ تھیسارس؛ کنز اللغات؛ قاموس؛ جامع اور بسیط لغت یا الفاظ و اطلاعات کی ایسی ہی کوئی کتاب، خاص کر جس میں اضداد و مترادفات دیے گئے ہوں؛ فرہنگ.....[۴]

مذکورہ بالا تعریفات کی رُو سے تھیسارس ایسی لغت ہوتی ہے جس میں مترادفات (بعض اضداد بھی شامل) ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ کسی ایک شعبے یا زمرے کے تحت جمع کیے گئے الفاظ کی فہرست مع مترادفات تھیسارس کہلاتی ہے۔ ان تعریفات سے قطع نظر

یہ جاننا انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ روژے جو انگریزی زبان کے پہلے تھیسارس کے مؤلف ہیں، وہ اپنی اس باکمال تالیف کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ روژے کی تالیف پہلی بار ۱۸۵۲ء میں چھپی۔ پوری کوشش کے باوجود اشاعت تک رسائی نہیں ہو سکی۔ اس وقت ۱۸۵۲ء کے بجائے ۱۸۵۳ء کی اشاعت پیش نظر ہے جس میں خوش قسمتی سے پہلی اشاعت کا پیش لفظ(Preface)شامل ہے جس میں روژے لکھتے ہیں:

> پہلے میں نے الفاظ کی درجہ بندی کا ایک ایسا نظام وضع کیا جس پر موجودہ کام کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ میرا یہ خیال تھا کہ اس طرح کی تالیف سے مجھے خود[کذا= اپنے کام]کی خامیوں کو درست کرنے میں مدد مل سکتی ہے، میں نے، ۱۸۰۵ء میں، بہت تھوڑے الفاظ پر مبنی ایک زمرہ شدہ کیٹلاگ مکمل کی، لیکن اُس کی تشکیل کے اُصول ، قواعد بعینہٖ یہی تھے اور وہ لگ بھگ اسی وضع پر مبنی تھی جیسا کہ اب شائع شدہ تھیسارس ہے۔[۵]

تھیسارس کی مبادیات، اس کی ساخت، ڈھانچے اور تالیف پر گہری نظر رکھنے والی وانڈا بروٹن(Vanda Broughton) نے اپنی کتاب *Essential Thesaurus Construction* میں تھیسارس کی تعریف کچھ یوں کی ہے:

> ”...یہ تصورات یا نظریات کی ایک فہرست ہوتی ہے، جسے اس طرح سے ترتیب دیا جاتا ہے کہ ایک جیسے تصورات باہمی طور پر ساتھ ساتھ ہوں“[۶]

مذکورہ بالا دونوں تصریحات سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ تھیسارس الفاظ کے ایسے ذخیرے کو کہا جاتا ہے جن کو کسی خاص موضوع، شعبے یا زُمرے کے تحت ترتیب دیا گیا ہو۔ نیز تھیسارس عموی لغات سے ان معنوں میں قطعی مختلف ہوتا ہے کہ اس میں الفاظ و مرکبات کے معنی یا اُن کی باقاعدہ طور پر وضاحت درج نہیں کی گئی ہوتی بلکہ محض مترادفات (بعض اضداد) کی مدد سے لفظ کے معنی واضح کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ممکن ہے کہ اس تعریف پر یہ اعتراض کیا جائے کہ اگر الفاظ کی موضوعاتی یا شعبہ جاتی ترتیب کے بغیر محض الف بائی اُصول کے تحت اندراجات اور اُن کے مترادفات درج کرنے کے ساتھ الفاظ کی وضاحت بھی درج کر دی جائے تو وہ تالیف بھی تھیسارس ہی کہلائے گی۔ اگر یہ بات درست ہوتی تو روژے کے تھیسارس کے چھپنے سے کئی دہائیاں قبل بلکہ لگ بھگ چھیاسی(۸۶)سال قبل دو جلدوں میں شائع ہونے والی ایک ڈکشنری جان ٹرسلر(Jhon Trusler۔۱۷۳۵ء–۱۸۲۰ء) کی تالیف *The Difference, Between Words, esteemed Synonymous, In The English Language, and, the Proper Choice of them determined*[۷] جس میں عمومی لغات کے اُصول(الف بائی طریقے) پر الفاظ کی وضاحت کے ساتھ ساتھ اُن کے مترادفات بھی دیے گئے ہیں۔ اس کے بعد اور روژے کی تالیف سے کئی دہائیاں قبل ۱۸۱۶ء میں جارج کریب (George Crabb۔۱۷۷۸ء–۱۸۵۱ء) کی تالیف *English Syonymes* [Synonyms] *Explained, In Alphabetical Order With Copious Illustrations And Examples*[۸] جو کہ انگریزی مترادفات پر مشتمل ہے، اس کے نام میں بھی تھیسارس شامل نہیں۔ مزید براں اسی نوعیت کی کسی تالیف میں الفاظ کے مترادفات کے ساتھ اُن کے اضداد کا اندراج بھی اُسے تھیسارس نہیں بنا دیتا کیوں کہ اگر ایسا ہوتا تو ۱۸۶۸ء میں

سی۔ جے۔ اسمتھ (C. J. Smith۔۱۸۰۳ء-۱۸۳۸ء) کی تالیف *Synonyms and Antonyms*[۹] جو انگریزی زبان میں مترادفات و اضداد کی اپنی نوعیت کی پہلی لغت ہے اور جیمز سی۔ فرنالڈ (James C. Fernald۔۱۸۳۸ء-۱۹۱۸ء) کی تالیف *English Synonyms, Antonyms, and Prepositions*[۱۰] کے ناموں میں بھی ''تھیسارس'' کا لفظ شامل ہوتا لیکن ایسا نہیں ہے۔

یہاں پر کیپٹن ایچ۔جی راورٹی (Captain H. G. Raverty۔۱۸۲۵ء-۱۹۰۶ء) کی گراں قدر تصنیف *Thesaurus of English and Hindustani Technical Terms*[۱۱] کا تذکرہ لازمی ہے۔ راوَرٹی کی یہ تصنیف اس اعتبار سے انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ یہ اُردو/ہندوستانی کا پہلا باقاعدہ ذولسانی تھیسارس ہے جس میں مختلف تکنیکی شعبہ جات کی زمرہ بندی کر کے اُن کے تحت اصطلاحات کا انگریزی زبان میں اندراج کر کے مقامی (اُردو/ہندوستانی) زبان میں مترادفات دیے گئے ہیں۔ راوَرٹی نے اپنے تھیسارس کے پیش لفظ میں مقصدِ تالیف کچھ ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

> مؤلف کے پیشِ نظر اِن صفحات کو تالیف کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اُن اصطلاحات کے حوالے سے محسوس کی جانے والی ضرورت کو پورا کیا جا سکے، جنھیں روزمرہ معمولات میں استعمال کیے جانے کے باوجود ذہن نشین کرنے میں دقت کا سامنا رہتا ہے۔ اس لیے [مؤلف کو] یہ خیال سوجھا کہ کم حجم کی ایک ایسی کتاب کی تالیف جائے، جس میں مفید فنون سے متعلق مواد اور آلات کے تکنیکی نام جیسے کہ تعمیرات، نجاری، رنگ وروغن کا کام، پشتوں کی تعمیر، سڑکیں، دھاتیں، سنار، لوہار کا کام وغیرہ، نیز اس طرح شعبہ جات کے دیگر الفاظ کا اندراج ہو جن میں محکمہ تعمیراتِ عامہ کے ساتھ ساتھ شہری اور فوجی انجینئرنگ کے معمول کے کام شامل ہوں...[۱۲]

اس مقالے کا مقصد راوَرٹی کے کام کا جائزہ لینا نہیں بلکہ محض یہ بات واضح کرنا مقصود ہے کہ *Thesaurus of English and Hindustani Terms* میں بھی لے ما (Lemma) کے اندراجات الف بائی ترتیب کے بجائے زمرہ یا شعبہ جاتی اُسلوب سے درج کیے گئے ہیں۔

اس بحث سے یہ بات مترشح ہوتی ہے کہ تھیسارس کی سب سے اہم اور بنیادی خوبی یا خاصیت یہ ہے کہ اس میں الفاظ کی ترتیب الف بائی کے بجائے شعبہ جاتی یا زمرہ جاتی اعتبار سے کی جاتی ہے اور اس میں درج الفاظ کے مترادفات اس کا لازمی حصہ ہوتے ہیں، نیز اضداد کا اندراج تھیسارس کی ایک اضافی خوبی تو ہو سکتا ہے لیکن اس کا بنیادی جُز نہیں۔

جہاں تک لغاتِ اُردو مترادفات کی تالیفات کا معاملہ ہے تو اس سلسلے میں الف بائی ترتیب سے تالیف شدہ مترادفات کی لغات، کتابچوں کی صورت میں تو کئی ایک ملتی ہیں جنھیں منظوم ناموں یا نصاب ناموں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، لیکن منظوم ناموں/ نصاب ناموں کے اُسلوب[۱۳] سے ہٹ کر مترادفات کی قدیم ترین تالیف کا نام مترادف اللغات ہے جسے ''۱۳۱۷ھ بمطابق (۱۸۹۸ء-۱۸۹۹ء) میں در مطبع صدر المطابق ریاست بھوپال'' سے شائع کیا گیا، جس کے مؤلف کا نام کتاب میں اور سرورق پر درج نہیں جب کہ اس کے سرورق سے بس اِس قدر معلومات حاصل ہوتی ہیں کہ یہ عالمگیر محمد خان صاحب (مطبع کے مالک) کی فرمائش پر تالیف

کی گئی۔ جن محققین کی نظروں سے یہ کام نہیں گزرا اُن کے نزدیک اُردو مترادفات کے حوالے سے پہلی اور باقاعدہ تالیف لغاتِ مترادفات ہے جسے ۱۹۴۹ء[۱۴] میں پروفیسر غلام محی الدین خلوت نے تالیف کیا۔ محی الدین خلوت کے بعد احسان دانش (۱۹۱۴ء-۱۹۸۲ء) کی تالیف کردہ لغت اُردو مترادفات[۱۵] چھپی جو اپنے حجم اور علمی اعتبار سے قابلِ قدر کام تھا۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہم معنی الفاظ[۱۶] ہے جس کے مؤلف کا نام کتاب پر درج نہیں، جب کہ اس کے پیش لفظ سے، جسے نیشنل بک فاؤنڈیشن کے شعبۂ اطفال کی سابق ڈائریکٹر نے تحریر کیا ہے، اس قدر پتہ چلتا ہے کہ یہ ادارے ہی کے مختلف افراد کی باہمی کاوش ہے۔

اُردو مترادفات کی لغات کے سلسلے کی (تاحال) آخری کاوش وارث سرہندی (۱۹۳۵ء-۱۹۹۱ء) کی تالیف قاموسِ مترادفات[۱۷] ہے۔ قرائن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ احسان دانش ہی کے کام کو بنیاد بنا کر اس کی تکمیل کی گئی ہے۔ تاہم اُردو زبان میں تھیسارس کی تالیف کی (معلومہ) سب سے پہلی اور تاحال آخری کوشش رفیق خاور (۱۹۰۸ء-۱۹۹۰ء) کی تالیف اُردو تھیسارس[۱۸] تصور کی جاتی ہے جس کی بنیاد روژے کے تھیسارس پر ہی رکھی گئی ہے۔

مذکورہ بالا مباحث و تعریفات کو سامنے رکھتے ہوئے اگر اُردو لغت نویسی کے شعبے کا جائزہ لیا جائے تو ہمیں رفیق خاور کے اُردو تھیسارس سے بہت پہلے مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) نامی ایک تالیف ملتی ہے جسے اُردو کا پہلا باضابطہ تھیسارس قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس کے سرورق پر درج نام کے ساتھ ابجد کے اُصول پر ایک تاریخ (۱۹۲۰ء/۱۳۳۷ھ) درج ہے جس سے فوری طور پر تو یہی گمان گزرتا ہے کہ شاید یہ اس کی اشاعت کی تاریخ ہے لیکن مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) کے آخری صفحہ پر اس کی تکمیل کی تاریخ "تاریخِ اختتام طبع ۱۲ ذوالحجہ ۱۳۴۱ ہجری بمطابق ۲ جولائی ۱۹۲۳ء یوم جمعہ[۱۹]" درج ہے۔ یہ تحریر اس بات کو واضح کر دیتی ہے کہ اس کے نام مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) سے اخذ ہونے والی تاریخ (۱۹۲۰ء) محض تاریخ گوئی کی وجہ سے ہے، درحقیقت یہ ۱۹۲۰ء کے بجائے ۱۹۲۳ء میں چھپی۔

مذکورہ لغت کے مؤلف کا نام مولوی سید خلیل احمد (۱۲۷۲ھ بمطابق ۱۸۵۵/۵۶ء) ہے جو عاقلؔ کے تخلص سے شاعری بھی کرتے تھے۔ ان کے والد گرامی کا نام سید نیاز علی تھا جو سلطنت اودھ میں تحصیل دار کے عہدے پر فائز تھے اور حضرت مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے تھے۔ مولوی سید خلیل احمد عاقلؔ کی ابتدائی تعلیم اور حالاتِ زندگی کے بارے میں خاطر خواہ معلومات تو دستیاب نہیں ہیں لیکن ان کے کلام کا جو سراغ ملتا ہے، وہ حمد، نعت اور منقبت پر مشتمل دس توشیحات کا ایک مختصر سا مجموعہ توشیحاتِ عاقلؔ ہے جو ۱۲۹۱ھ بمطابق ۱۸۷۴ء میں مطبع الطافی، کان پور سے چھپا۔[۲۰] دیگر متفرق تذکروں سے مولوی خلیل احمد کے بارے میں بس اس قدر پتہ چلتا ہے کہ وہ جوانی کے ابتدائی دور میں ریاست گوالیار کے ایک ضلعی صدر مقام عیسیٰ گڑھ میں بطور منصرم کچھ عرصہ ملازم رہے۔ توشیحات عاقلؔ کے علاوہ مولوی خلیل احمد کی مزید تین تصانیف طبع ہوئیں جن کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے:

مثنوی خلدِ خلیل، مطبوعہ وکٹوریا پریس، بدایوں، ۱۸۸۶ء[۲۱]

حکایاتِ ندرت طراز، مطبوعہ نظامی پریس بدایوں، ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۲ء[۲۲]

مجموعۂ لغاتِ مرادف [معروف بہ الفاظِ مرادف]، مطبوعہ مطبع یوسفی سہسوان، ۱۹۲۳ء[۲۳]

مثنوی خلدِ خلیل جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ شاعری کی صنف مثنوی پر مشتمل ہے جب کہ حکایاتِ ندرت طراز متفرق نظموں کا مجموعہ ہے جس میں توشیحاتِ عاقل کی شاعری بھی شامل کر دی گئی ہے۔ اس مقالے میں مولوی خلیل احمد کی تیسری کاوش یعنی مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) کا تعارف و جائزہ پیش گیا ہے۔

مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) لغت مجموعی طور پر اسّی (۸۰) صفحات پر مشتمل ہے۔ صفحہ اوّل پر کتاب، مؤلف، ناشر کا نام اور مقامِ اشاعت کچھ اس طرح سے درج ہے:

> ''در مطبع یوسفی واقعہ سھسوان [سہسوان] طبع تارہ منور گردید''

صفحہ ۲ پر تحریر کچھ یوں ہے:

> ''یا قادر باحکمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (۱۳۳۸ھ)'' ''حمد غفور (۱۳۳۸ھ)'' کے عنوان کے تحت نثر کی صورت میں خالقِ کائنات کا شکر بجالایا گیا ہے۔''

اس کے بعد صفحہ ۳ پر ''نعت رسول کریم بدر الھدےٰ (۱۳۳۷ھ)'' کے عنوان کے تحت نثری صورت میں بارگاہِ رسالت میں ہدیۂ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ اسی صفحے پر ''مناجات بدر گاہ دادار جہان آفرین (۱۳۳۷ھ)'' کے عنوان کے تحت چار کالموں میں اشعار ہیں جو کہ صفحہ ۴ تک جاتے ہیں۔

لغت کے سرورق پر موجود کتاب کے نام سے لے کر کتاب میں موجود تمام زُمرہ جات کے ناموں کے ساتھ حروفِ ابجد کے اعداد کے مطابق تواریخ نکالی گئی ہیں جن میں زیادہ تر ہجری اور بعض جگہوں پر عیسوی تاریخ کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ مجموعہ لغات مرادف کے اعداد ۱۹۲۰ بمطابق عیسوی کے اور ''الفاظ مرادف'' کے اعداد ۱۳۳۷ بمطابق ہجری کے درج کیے گئے ہیں۔ پوری لغت میں ابجد کے اعداد کا اندراج زمرے کے متن میں کہیں شروع اور کہیں آخر میں جیسا کہ ''(الفاظ/۱۹ عجیب آسمان/ء کے متعلق/۱۹)''[۲۴] درج کیے گئے ہیں جس سے مراد ۱۹۱۹ء ہے۔ اسی طرح ''متعلق ۱۳۳۷ ایام ھ مستعملہ ۱۳'' سے مراد ۱۳۳۷ ہجری کی تاریخ ہے۔ اس مقالے میں ان اعداد کو الگ الگ درج کرنے کے بجائے کچھ یوں ٹائپ کیا گیا ہے ''متعلق ایام مستعملہ ۱۳۳۷ھ''۔ اس کی بنیادی وجہ صرف یہی ہے کہ کتابت میں کاتب کو یہ سہولت حاصل ہوتی ہے کہ جہاں چاہے قلم چلا کر لکھ لے لیکن کمپیوٹر ٹائپنگ کی اپنی تحدیدات ہیں اور کسی بھی لفظ کے بالکل نیچے یا اُوپر لکھنا ناممکن یا بہت مشکل ہے۔ مزید یہ کہ تاریخ اکٹھی درج کرنے سے پڑھنے میں سہولت بھی رہتی ہے۔ فاضل مؤلف نے تواریخ کی ترتیب کے حوالے سے کچھ بیان نہیں کیا کیوں کہ ان میں بظاہر کوئی ترتیب یا ربط نظر نہیں آتا۔ کسی زمرے کی تاریخ ۱۳۳۷ ہجری ہے اور اس سے اگلے زمرے کی ۱۳۳۸ ہجری

جب کہ اس کے بعد آنے والے زمرہ جات کی تاریخ پھر ۱۳۳۷ ہجری درج ہے۔ صفحہ ۴ پر مؤلف نے ''سبب تالیف عنبر فشان (۱۳۳۸ھ)'' کے تحت اپنی تالیف کا سبب کچھ ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

> ''کمترین ہیچمدان خلیل احمد ولد مولوی منشی سید نیاز علیصاحب [علی صاحب] مرحوم مودودی نقوی ساکن سہسوان ضلع بدایوں محلہ قاضی خدمت میں جمیع صاحبان کی عرض پرداز ہے کہ ایک روز وقت تعلیم نور چشم محمد عالم جسکا [جس کا] تاریخی نام سید مظہر علی ہے وہ حمد باری پڑہتا [پڑھتا] تھا مبداء فیاض سے یہہ [یہ] آیا کہ کوئی کتاب بر بنا تعلیم مبتدیون [مبتدیوں] کی ایسی لکھی جاوے [جائے] کہ جو ایک معنی کے چند الفاظ مستعمل ایک جا جمع ہوں اور ایسی کتاب ابتک [اب تک] میری نظر سے نہیں گذری جسکے [جس کے] وجہہ [وجہ] سے متبدیوں کو تعلیم میں فائدہ پونہچے [پہنچے] زین جہت کتاب ہذا جسکا [جس کا] نام تاریخی مجموعۂ لغات مرادف بہ سنہ عیسوی اور الفاظ مرادف بہ سنہ ہجری رکہا [رکھا] لکہنا [لکھنا] شروع کی'' اور تہوڑے [تھوڑے] عرصہ میں بہ محنت و جانفشانی ختم کیا امید ہے کہ صاحبان ذی استعداد اور لایق اور کامل میری اس کتاب پر نکتہ چینی اور حرف گیری بوجہ عالی ظرفی نہ فرمائینگے [فرمائیں گے] بلکہ اصلاح میں کوشش کرینگے [کریں گے] یا میرے عیب اور غلطی کو براہِ راست چہپائینگے [چھپائیں گے] اور میری اس محنت شاقہ پر خیال فرما کر مجکو [مجھ کو] دعاء خیر سے یاد فرمائینگے [فرمائیں گے]''

صفحہ ۴ کے نصف آخر کے بعد لغت کا باقاعدہ آغاز ہو جاتا ہے، جس میں لے ما اور ان کے مترادفات کو تین کالموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تین کالموں میں اندراجات صفحہ اٹھتر (۷۸) تک جاتے ہیں ہے۔ صفحہ نوّاسی (۷۹) پر آخری اندراج ''بیان فضائل علم مقبول اللہ (۱۳۳۸ھ)[۲۵]'' کے تحت فارسی میں تحریر ہے جس کا اختتام ''تمت بالخیر'' پر ہوتا ہے۔ صفحہ اسّی (۸۰) پر تاریخ اختتام تاریخِ اختتام طبع ۱۲ ذوالحجہ ۱۳۴۱ ہجری بمطابق ۲ جولائی ۱۹۲۳ء یوم جمعہ''[۲۶] درج ہے۔ مؤلف نے مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) میں کُل اڑتیس (۳۸) شعبے / زُمرے بنائے ہیں جن میں پہلے بائیس (۲۲) اندراجات کی ترتیب و تفصیل کچھ اس طرح سے ہے:

نمبر شمار	شعبہ / زمرہ	تعداد لے ما
۱	الفاظ عجیب آسمان کے متعلق (۱۹۱۹ء)	۶۸
۲	عین الفاظ زمین کے متعلق (۱۹۱۹ء)	۳۲
۳	متعلق کوہ مسافت بعید (۱۳۳۸ھ)	۷
۴	متعلق مکانات انسان پاک (۱۳۳۷ھ)	۹۳
۵	متعلق ایام مستعملہ (۱۳۳۷ھ)	۷۱
۶	متعلق معدنیات قدرت (۱۹۱۹ء)	۴۸
۷	متعلق دریائے آب بے انتہا (۱۳۳۷ھ)	۱۹

۸	نسبت تعلقاتِ مراسم دُنیا (۱۹۱۹ء)	۱۰۰
۹	فکر سیین جسم انسان کے متعلق (۱۳۳۷ھ)	۲۵۶
۱۰	تعلق عاداتِ انسان مین [میں] (۱۳۳۸ھ)	۳۵۹
۱۱	متعلق غلہ و پھل نافع (۱۹۱۹ء)	۱۷۲
۱۲	متعلق درختاں جاوید (۱۹۱۹ء)	۷۰
۱۳	متعلق اشیائے خوردنی وحید جہان (۱۹۱۹ء)	۸۳
۱۴	متعلق جانوراں، چرندو پرند برائے یادگار (۱۹۱۹ء)	۲۴۲
۱۵	متعلق رشتہ داری قدیمہ (۱۹۱۹ء)	۶۴
۱۶	متعلق اہل پیشہ گوہر سنج (۱۳۳۷ھ)	۱۳۹
۱۷	متعلق کہیل [کھیل] تماشہ بہجت ادان (۱۹۱۹ء)	۴۱
۱۸	متعلق آلات جنگ واہلِ حرفہ دل ہوشمند (۱۹۱۹ء)	۱۱۱
۱۹	متعلق پارچہ پوشیدنی پاکیزہ جہان ہے (۱۳۳۷ھ)	۴۴
۲۰	متعلق اسباب استعمالی بہبود (۱۳۳۷ھ)	۱۷۶
۲۱	اسمائے مبارک خالق العالمین (۱۳۳۸ھ)	۱۰۰
۲۲	اسمائے مبارک جناب رسول اللہ حبیب مولیٰ ﷺ (۱۳۳۸ھ)	۱۵۱

فاضل مؤلف نے اوّلین زُمرے کے تحت سب سے پہلا لے ما (Lemma) ''آسمان[۲۷]'' درج کیا ہے اور اس کے ستائیس (۲۷) مترادفات دیے ہیں۔ ''آسمان'' ہی کے تحت ''حضرت جبریل[۲۸]'' کا اندراج ہے جس کے چودہ (۱۴) مترادفات دیے ہیں اور آگے ''قرآن شریف[۲۹]'' کا اندراج ہے جس کے مترادفات کی تعداد سترہ (۱۷) ہے۔ ان دونوں کے اندراج کی ظاہری وجہ تو یہی نظر آتی ہے کہ نزولِ قرآن آسمان سے زمین کی طرف ہوا اور اس کو وحی کی صورت میں کئی بار حضرت جبرئیل علیہ السلام لائے، اسی لیے یہ دونوں اور اسی طرح کے چند ایک اندراجات ایسے ہیں جن کی ''آسمان'' کے زمرے کے تحت لکھنے کی وجہ بہت کھینچ تان کر ہی بیان کی جاسکتی ہے جیسا کہ ''پانی[۳۰]'' کا اندراج، یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ پانی آسمان سے بارش کی صورت میں گرتا ہے لیکن پانی زمین سے بھی نکلتا ہے اس لیے اگر ''بارش کا پانی'' آسمان کے تحت درج ہوتا تو بات معقول تھی جیسا کہ آسمان ہی کے تحت ''اولا''، ''پالا'' یا ''بادل'' کے اندراجات ہیں، اسی طرح ''قرآن شریف کا پارہ[۳۱]''، ''کڑوا پانی[۳۲]'' اور ''صاف پانی[۳۳]'' وغیرہ کا ''آسمان'' کے زمرے کے تحت اندراج محل نظر ہے۔ ''آسمان'' ہی کے تحت ہمیں ''چاند[۳۴]'' کے پچیس (۲۵) اِنتہائی نادر مترادفات ملتے ہیں اور ایسا ہی ''سورج[۳۵]'' کے اندراج کے تحت ہے جہاں اُنسٹھ (۵۹) مترادفات دیے گئے ہیں جن میں سے ''دستِ موسیٰ'' اور ''دستِ کلیم''

محلِ نظر ہیں۔ مذکورہ لغت کے جائزے کے دوران میں چند ایک ''لے ما'' کے حوالے سے محض بھرتی کے یا خانہ پُری کرنے کے لیے، درج کیے جانے کا احساس ہوتا ہے جن میں ''دائرہ گرد آفتاب[۳۶]''، ''مینہ آخرِ برسات[۳۷]'' اور ''ہوا مابین شرق و شمال'' وغیرہ شامل ہیں۔

دوسرے زمرے ''عین الفاظ زمین کے متعلق'' میں کئی ایک اندراجات محلِ نظر ہیں جیسا کہ ''کچا کنوان [کنواں] پرانا[۳۸]'' یا ''زمین جس کی تقسیم نہوی [نہ ہوئی] ہو[۳۹]''۔ چوتھے زمرے ''متعلق مکانات انسان پاک[۴۰]'' کے تحت ''جنگل[۴۱]'' کے اٹھائیس (۲۸)، ''راستہ[۴۲]'' کے ستائیس (۲۷) اور ''صبحِ صادق'' کے اُنیس (۱۹)، اِنتہائی اہم مترادفات درج ہیں۔ جب کہ ''وہ جگھ [جگہ] جہان [جہاں] شور و غل بہت ہو[۴۳]'' کا بطور ''لے ما'' نہ صرف اندراج بلکہ اس کا مترادف ''حمامِ زنان[۴۴]'' بھی مضحکہ خیز سا محسوس ہوتا ہے۔

مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) میں چند ایک مقامات پر بہت منفرد قسم کے مرکبات درج ہیں جیسا کہ ''شادی سنت''[۴۵]۔ عمومی لغات وغیرہ میں ''شادی غمی'' بہ معنی ''خوشی اور غم کے مواقع کی تقریبات'' کا اندراج ملتا ہے۔ لیکن ''شادی سنت'' کا اندراج باوجود کوشش کسی لغت میں نہیں مل سکا جب کہ فاضل مؤلف نے اس کا مترادف ''شادی ختنہ[۴۶]'' لکھے ہیں جس سے ''شادی سنت'' کے معنی و مفہوم کی وضاحت نہیں ہوتی۔ ماہرین لسانیات اور لغت نویس بہتر رائے دے سکتے ہیں کہ ''شادی سنت'' کے معنی ختنوں کے سلسلے میں منعقد کی جانے تقریب ہے یا ''بچے کے ختنے کیے جانے پر اِس حوالے سے ہونے والی خوشی'' کیوں کہ جدید و کلاسیکی (بہ شمول مستشرقین کی) لغات میں ''شادی ختنہ'' کا اندراج بھی نہیں ملا۔

مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) میں کئی ایک اندراجات بہت منفرد اُسلوب میں درج کیے گئے ہیں۔ اساتذۂ کرام سے لے کر طالب علم تک سب اس بات سے واقف ہیں کہ لغت کسی بھی لفظ کے معنی یعنی اُس لفظ کی توضیح کرتی ہے، یا یوں کہا جائے تو شاید بے جا نہ ہو گا کہ لغت کسی لفظ کا عمومی تصور واضح کرتی ہے۔ مذکورہ لغت میں کئی ایک مقامات پر لغات کے اِس عمومی تصور کے برعکس اندراجات کیے گئے ہیں اور معکوس لغت (Reverse Dictionary) کا اُسلوب اپنایا گیا ہے[۴۷] یعنی قاری کے ذہن میں موجود تصور کے حوالے سے لفظ یا مرکب کا اندراج کیا گیا ہے جیسا کہ:

> ''چھوٹے [چھوٹے] کان والا... صمع''، ''ناک میں بات کرنے والا... اغن[۴۸]''، ''دو دانت سامنے کے... دندان ثنائی''[۴۹]، ''قوت سنے [سننے] کی... سامعا''، ''قوت بولنے کی..... ناطقہ''، ''قوت دیکھنے کی.... باصرہ''[۵۰]، ''عورت جس کی اولاد نہ جیتی ہو... سیاہ پستان۔ ہبول''[۵۱]۔

بعض اندراجات کے مترادفات میں قاری کو تشنگی کا احساس ہوتا ہے جیسا کہ:

''چھوٹے [چھوٹے] قد کا آدمی.... مقطع''[۵۲]۔ چھوٹے قد کے شخص کے لیے ''بونا''، ''ناٹا''، ''ٹھگنا'' اور ''پستہ قد'' وغیرہ بالکل سامنے کے مترادفات ہیں جن میں سے فاضل مؤلف نے ایک بھی درج نہیں کیا۔ بعض الفاظ کے مترادفات ایسے بھی ہیں جو مترادفات کی جدید فرہنگوں جیسا کہ قاموسِ مترادفات[۵۳] اور اُردو مترادفات[۵۴] میں بھی نہیں ملتے۔ مثلاً مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) کے مؤلف نے لے ما ''دوست'' کے اِکتالیس (۴۱) مترادفات درج کیے

ہیں[۵۵] جب کہ قاموسِ مترادفات جیسی ضخیم تالیف میں ''دوست'' کے ستائیس (۲۷)[۵۶] اور اُردو مترادفات میں ''دوست'' کے اکیس (۲۱)[۵۷] مترادفات دیے ہیں۔ اسی طرح مذکورہ لغت میں لے ما ''آواز'' کے اٹھارہ (۱۸)[۵۸] مترادفات درج ہیں جن میں سے دس (۱۰) مترادفات معروف فرہنگوں / لغات میں ہمیں نہیں ملتے جو بلا مبالغہ فاضل مؤلف کا اعجاز ہے۔ مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) میں ''بخیل'' کے مترادفات کی تعداد تیئیس (۲۳)[۵۹] درج کی گئی ہے اور یہ لفظ اُردو مترادفات کے مؤلف (احسان دانش) نے اپنی تالیف میں شامل نہیں کیا جب کہ وارث سرہندی نے ''بخیل'' کے گیارہ (۱۱) مترادفات درج کیے ہیں۔

ان سطور میں مجموعۂ (۲۰) لغاتِ مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظِ (۳۷) مرادف (۱۳) کے تمام اندراجات کا فرداً فرداً جائزہ لینا ممکن نہیں۔ ابتدائی بائیس زمرہ جات میں کل لے ما کی تعداد ''۲۴۴۶'' ہے جو اپنے مترادفات کے حوالے سے بہت تنوع لیے ہوئے ہیں۔ ۲۳ ویں زمرے سے لغت کا اُسلوب یکسر تبدیل ہو جاتا ہے۔ ۲۳ ویں سے آخری زُمرے (۳۸ ویں) تک کی تفصیل ذیل کے جدول میں دی گئی ہے۔

نمبر شمار	لے ما	تعداد اندراجات
۲۳	مضمون کار آمدِ کونین (۱۳۳۸ھ)	۱۲۳ متنوع قسم کے اندراجات ہیں جن میں حواس خمسہ ظاہری و باطنی سے لے کر اسمائے بروج کے بارہ نام ہندی اور فارسی دونوں زبانوں تک اور ''اُلو العزم پیغمبر جنھوں نے صبر و کوشش کی تھی'' کے تحت نو (۹) جلیل القدر رسولوں کے ناموں سے لے کر جواہرات کے نام تک درج کیے گئے ہیں۔
۲۴	ایک سے سو تک عدد معنی نہاد زبان عربی مین [میں] (۱۳۳۷ھ)	۱۰۰۔ عربی زبان میں ایک سے سو (۱۰۰) تک کی گنتی درج کی گئی ہے۔
۲۵	ایک سے سو (۱۰۰) تک عدد پاکیزہ پسند زبان فارسی میں (۱۳۳۷ھ)[۶۰]	۱۰۰۔ فارسی زبان میں ایک سے سو (۱۰۰) تک کی گنتی درج کی گئی ہے۔
۲۶	حروف مفردات معہ [مع] با نفع (۱۳۳۷ھ)	ابجد، ہوز.... کے حروف کے نام اور اعداد درج کیے گئے ہیں۔
۲۷	تعداد ایام حمل چوپائگان سرکشان (۱۳۳۷ھ)	اُنیس ماداؤں کے حمل کے دنوں کی تعداد بتائی گئی ہے۔
۲۸	متعلق قرآن پاک رب معبود (۱۳۳۸ھ)	قرانِ پاک کے حوالے سے مثلاً سورتوں، آیات، مکی و مدنی سورتوں، رکوع، منازل، پیش، تشدید، مد و نقاط وغیرہ کی تعداد کا ذکر ہے۔
۲۹	تعداد عمر و زمان مرسلان موحد (۱۳۳۷ھ)	بیس (۲۰) انبیاء و رسل کی عمریں بتائی گئی ہیں۔ نیز پیغمبروں اور رسل کی اور بعثت کی درمیانی مدت کا بھی ذکر ہے۔
۳۰	حیوانات کی عمریں از بہ یادگار (۱۳۳۷ھ)	اکتیس (۳۱) جانوروں کی اوسط عمر کا بیان ہے۔
۳۱	تاریخ بزرگان دین نادر زمانہ (۱۹۱۹ء)	آپ ﷺ کی تاریخ پیدائش و وصال، مکے و مدینے میں گزاری گئی مدت،

		حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، خلفا راشدین، اہل بیت اور چار فقہی اماموں کی تاریخ وفات کا اندراج ہے۔
۳۲	اعداد گرہ کشا حروفِ تہجی سے (۱۳۳۸ھ)	ابجد کے حروف و اعداد درج کیے گئے ہیں۔
۳۳	در بیان آفرینش عالم دیر کہن (۱۳۳۸ھ)	ابتدائے آفرینش اور عالم جیسا کہ قرنِ اوّل، دوم، سوم وغیرہ کے حوالے سے فارسی میں اندراجات ہیں۔
۳۴	در بیان عقائد اہلِ سنت و الجماعت برگزیدہ معبود (۱۹۱۹ء)	تینتیس (۳۳) عقائد فارسی زبان میں بیان کیے گئے ہیں۔
۳۵	حکایات عجیب و غریب معنوی (۱۹۱۹ء)	مختلف طرح کی بارہ (۱۲) حکایات درج کی گئی ہیں جن میں یاجوج ماجوج، خلیفہ مامون الرشید، حضرت سلیمان علیہ السلام اور چنگیز خان سے متعلق واقعات فارسی زبان میں درج ہیں۔ ان حکایات کے اندراج میں کسی طرح کی ترتیب جیسا کہ زمانی ترتیب کا خیال نہیں رکھا گیا۔
۳۶	معانی ہر حروفِ بست و ہشتگانہ (۱۹۱۹ء)	مختلف حروف سے منسوب کچھ بیانات کا فارسی میں اندراج کیا گیا ہے جیسا کہ الف: در لُغت بمعنی مرد مجرد۔ دال: بمعنی زن فربہ و دال مہملہ خوانند۔ واو: بمعنی کوہانِ شتر۔ ان کی ترتیب کچھ اس طرح سے ہے: الف، تا، ثا، جیم، حا، خا، دال، ذال، را، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، عین، غین، فا، قاف، کاف، لام، میم، نون، واو، ہا، یا۔
۳۷	در بیان کتب آسمانی رزاق مطلق (۱۳۳۸ھ)	خاتم الانبیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بروایت حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے بغیر کسی حوالے کے فارسی میں درج کی گئی ہے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چار آسمانی کتابیں کس کس نبی پر نازل فرمائیں، نیز یہ کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ کتابیں لے کر آتے رہے۔
۳۸	بیان فضائل علم مقبول الہ (۱۳۳۸ھ)	فارسی زبان میں علم کے حوالے سے ایک تحریر درج ہے۔

۲۳ویں زمرے سے لغت کا اُسلوب، مترادفات کے بجائے توضیحی اور انسائیکلوپیڈیائی رنگ میں ڈھل جاتا ہے۔ سطور زیریں میں مذکورہ بالا جدول کا سرسری جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ۲۳ویں زمرے میں پہلا اندراج ''حواسِ خمسہ ٔظاہری''[۶۱] کا ہے جس کے تحت ''ذائقہ۔ باصرہ۔ شامہ۔ لامسہ۔ سامعہ'' درج ہیں۔ دوسرا اندراج ''حواسِ خمسہ ٔباطنی''[۶۲] ہے جس کے تحت حس مشترک۔ خیال۔ وہم۔ حافظہ۔ متصرفہ۔ یعنی واہمہ [کذا]۔ حافظہ [کذا]۔ متخیلہ۔ مدرکہ۔ حس مشترک [کذا[۶۳]] ۔ اسی زمرے کے تحت بعض اندراجات ایسے بھی ہیں جو اپنے وقت یا زمانے کے اعتبار سے تو شاید اہمیت رکھتے ہوں لیکن موجودہ دور میں ان کی اہمیت و افادیت

چنداں نہیں جیسا کہ ''ہفت قاری[۶۴]'' کے تحت ''نافع مدنی۔ عبداللہ بن کثیر مکی۔ ابو عمر بصری۔ ابن عامر شامی۔ عاصم کوفی۔ حمزہ کوفی۔ علی کوفی مقلب بہ کسائی'' کا اندراج ہے۔ اسی زمرے کا ۲۶واں اندراج ''حالات ہفت تن اصحاب کہف[۶۵]'' کے نام سے ہے جس کی معمولی سی توضیح اور اصحاب کے نام فارسی میں درج کیے گئے ہیں۔ ۳۴ویں اندراج کا نام ''اسمائے دوازدہ امام[۶۶]'' ہے جس کے تحت بارہ اماموں کے نام علی الترتیب درج ہیں۔ اس زمرے کے تمام اندراجات کا جائزہ یہاں پیش کرنا ممکن نہیں، اس کے چند اندراجات کچھ اس طرح سے ہیں: ''چہار عناصر'' کے تحت خاک، باد، آب، آتش'' دیے گئے ہیں، اس کے علاوہ'' چہار مذہب، چہار طوفان، چہار دریچہ، چہار جانب، چہار طبع، طبائع اربعہ، چہار خلط، چہار فصل، پنج ارکانِ اسلام، پنجوقت [پنج وقت] کی نماز، موالیدِ ثلاثہ یعنی خاک مرکب، نفس ثلاثہ، تعریف نفس امارہ، تعریف نفس لوامہ، تعریف نفس مطمئنہ، تعریف نفس بہیمی، تعریف نفس نباتی، تعریف نفس جمادی، نفس کلی، تعریف نفس قدسیہ، نفس ناطقہ، موت اور قیامت کا درمیان، عالم ارواح و عالم ملائکہ، دُنیا[۶۷]'' وغیرہ شامل ہیں۔

کہیں کہیں اس لغت میں دائرۃ المعارف (Encyclopedia) کی جھلک بھی نظر آتی ہے۔ ۲۳ویں زُمرے کے تحت ''آمد کمپنی انگریزی در ہندوستان[۶۸]'' کا اندراج ہے جس میں فارسی زبان میں کچھ اس طرح سے وضاحت درج ہے ''در سنہ یکہزار [یک ہزار] شش صد عیسوی یک گروہ تجاران انگلستان باجازت و حصول ہند تجارت از ملکہ......[۶۹]'' یہ تصریح ڈیڑھ کالم پر محیط ہے۔ مذکورہ لغت اپنے اندر ایسے بہت سے مترادفات سموئے ہوئے ہے جنھیں مستقبل کے اُردو لغت نویسوں کے پیش نظر رہنا چاہیے۔ اگر یہ کہا جائے کہ مولوی سید خلیل احمد کی یہ تالیف اپنی ذات میں اُردو تھیسارس اور مترادفات کی فرہنگوں کے لیے ایک بنیاد فراہم کرتی ہے تو شاید بے جا نہ ہو گا۔

ادارتی نوٹ: رفیق خاور کے اردو تھیسارس کے بعد ایک اہم کوشش مشرف علی فاروقی نے کی ہے۔ انھوں نے ۱۶ جولائی ۲۰۱۶ کو انٹرنیٹ اور موبائل فون کے لیے اردو تھیسارس کا آزمائشی ورژن جاری کیا۔ یہ اب تک کام کر رہا ہے۔ اس برقی تھیسارس کے تعارف میں درج ہے کہ اس میں چالیس ہزار سے زائد الفاظ اور بیس ہزار سے زائد مترادفات کے مجموعے ڈھونڈے جاسکتے ہیں۔ اسی تعارف میں یہ ارادہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مستقبل میں متضادات، محاورات اور ضرب الامثال کا بھی اضافہ کیا جائے گا۔ اس ارادے کو عملی جامہ نہیں پہنایا جاسکا۔ بایں ہمہ یہ ایک اہم تھیسارس ہے اور اردو کو ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی قابل قدر کوشش ہے۔ اس تھیسارس تک رسائی کا لنک یہ ہے:

http://urduthesaurus.com/index

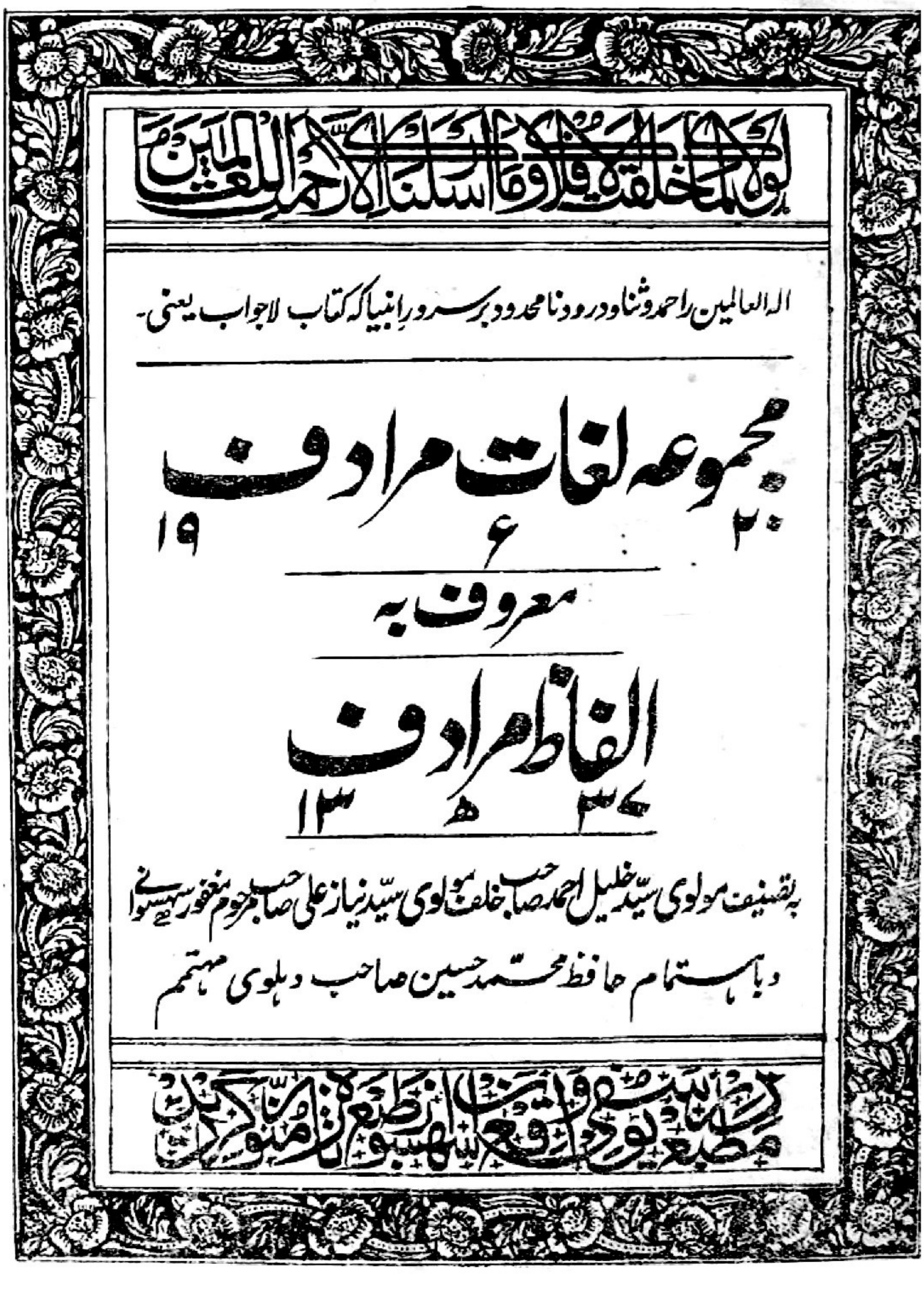

لولاک لما خلقت الافلاک وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

الہ العالمین را حمد و ثنا و درود نامحدود بر سرور انبیا کہ کتاب لاجواب یعنی۔

مجموعہ لغات مرادف

۱۹۲۰ع

معروف بہ

الفاظ مرادف

۱۳۳۷ھ

بہ تصنیف مولوی سید خلیل احمد صاحب خلف مولوی سید نیاز علی صاحب مرحوم مغفور سہسوانی

و باہتمام حافظ محمد حسین صاحب دہلوی مہتمم

در مطبع یوسفی واقع سہسوان از طبع آراستہ گردید

حدیث نبوی - فصل الخطاب -
شیطان - دیو مرید - سرکش متمرد
ابلیس - شعلہ زادہ - معلم الملایک - فاتن -

عین الفاظ زمین کے متعلق
۱۹ ۶ ۱۹

زمین - ارض - زمین - تراب - تربت - قاع
برہ - گلبن گوئے - گوبیر - شخ - عہرہ - گریگولنا
بسیط - بیع - خاک بسیط - مدر - نقطہ جاگیر
زمین مزروعہ - آرامی - تردوی -
آرامی مزروعہ - ضیاع - ضیاعات - ضیعہ -
زمین گیلی - نمناک - تری طین
دَمَل - آغاز -
کیچڑ - خلاب - سیمیل - وَحَل - خِلاس
لوشس -
ہلنا زمین کا - زلزلہ - رجف - رجفہ -
مٹی - خاک - گل - تربت - طین -
صعید -
خاک اور بالو ملی ہوئی مٹی
رغام -
نرم زمین - رُغاب -
ریتا - ریگ - رمل - سراب - رِمال -
ٹاپو - جزیرہ
میدان عرصہ - عقوہ

ڈھیلا - کلوخ - مَدَر
سفید مٹی یعنی پنڈول - لاد -
راکھ - خاکستر - رماد - کلک -
اوسر زمین - خاک مردہ - شورہ بوم

استنجا کا ڈھیلا - نبلہ -
ریت کا ٹیلہ - تودہ - ریگ کثیب
حباک - ایرک -
سبزہ کی جگہ - مرغزار - الَنگ -
سبزہ زار - جلگہ - حمیٰ - راغ - مربع - وراق
پرندوں کی جگہ - مرغزار -
گھورا - مزبلہ - تون جس و خاشاک اذیش -
خاشہ - خلاشہ -
پلیدی - نجاست - قاذورہ - قذرہ
کثافت - کثیف - مرقذور - پلیدی - گندگی
نتین -
کنواں - چاہ - کدود - بیر - رکیتہ
چال - جُب - چہ - جفتہ - کرچہ -
چھوٹا کنواں - جفنہ - جرموز -
کچا کنواں پرانا - قلیب -
گہرا کنواں - قعور - جہنم - چاہ عمیق
چامغ -
چرخی چاد - غرغر - برّہ -
زمین جس کی تقسیم نہوئی ہو - غیر منقسم

مشترک - مشاع - بلاتقسیم -
گڈھا - غار - مغاک - حفرہ - نو رکند
غامض - مجوہ - کول کھٹ -
چونہ - آہک - کلس - نورہ - جیر -
سنگ کھری - سنگ جراحت -
سنگ زخم - شکر سنگ - حجر اعرابی -
گیرو - گل سرخ - یزدی - طین مغرہ
طین المغرہ - طین الاحمر - مغرہ
ملتانی مٹی - گل سرشوی - گل شیرازی
طین الملتانی - طین الخراسانی - طین النیشاپوری
طین فارسی - طین ماکول -

متعلق کوہ مت بعیدہ
۳۸ ـــ ۱۳

پہاڑ - کوہ - جبل - طور - شخ - تاغ
ذک - پیچ - سچار - کوہ پایہ -
پہاڑ کی چوٹی - تیغ - کوہ - سر تیغ کوہ
سوار - قلہ - قرناس -
پتھر - سنگ - حجر - خارہ - صخرہ - جلمد - جمد
صخر - اصم
ٹیلا - نجد - تودہ - کوہچہ - ربود -
گریوہ - کریوہ -
چقماق - فروزینہ - آتش زنہ سنگ
چقماق - حجر النار - حجر الزناد -

اربعہ عناصر۔ چار مادر۔ چار تار۔ چار جوہر۔ بسائط۔

خواب میں ناپاک ہونا۔ احتلام۔

خانہ بدوش۔ آوارہ۔ تیہ‌ہ‌گردانی

رات کو جاگے صبح کو اوٹھے

آفتاب سوار۔ مرد صبح خیز و شب بیدار۔

بہتان۔ افترا۔ افتعال۔ تہمت ظن۔ تلفیق۔

حساب۔ امارہ۔ محاسبہ۔ ہمار۔ ہمارہ۔

حساب لینے والا۔ امارہ گیر

حساب جاننے والا۔ محاسب۔ محتسب۔

بے وضو ہونا۔ حدث۔ محدث۔

شیخی عورتوں کی۔ بادگیسو۔

شیخی مردوں کی۔ باد بروت۔ غرور۔ نخوت۔ گزاف۔ گندہ سوبی۔ گزافہ۔ لاف۔

ہوشیار رہ۔ خبردار باش۔ ہوشیار باش۔ آگاہ باش۔ بدست باش۔

سہارا دینے والا۔ پشتیبان۔ معاون۔ مددگار۔

خضاب مہندی۔ ترقین۔

لیپ کرنا۔ ضماد۔ تضمید۔

حرف نیر نکتے لگانا۔ تعجیم۔ رقم عجم۔

رشوت دینے والا۔ راشی۔

رشوت لینے والا۔ مرتشی۔

کوچ کرنا۔ ترحال۔ ترحل۔ تہی کردن جای۔

جادو۔ سحر۔ طلسم۔ افسون۔ نیرنگ۔

بیگار۔ سخرہ۔ شاکار۔ مزدور بیمزد۔

بہرا ہوا۔ پر۔ ممتلی۔

سوتے میں جو خواب دیکھیں خواب۔ رویا۔ تیناب۔

ایک نام کے دو شخص۔ ہمنام سمّے۔

پاک اور صاف کرنا۔ تنقیہ تنقیح۔ تنقی۔

ناگہانی موت۔ مرگ مفاجات۔ ہمیسع

ڈاین۔ زن ساحرہ۔ کفت ار۔

لکھنا۔ قلم جد کردن۔ قلمبند کردن۔ قلم راندن۔ قلم زدن۔ تحریر کردن۔ تسوید کردن تحریر۔ ترقیم۔ تسوید۔ تسطیر۔

نصیب۔ تقدیر۔ سرنوشت۔ مقدر۔ حکم ازلی۔ قسمت۔

متعلق غلّہ و پھل نافع

۱۹ عیسو ۱۹ ی

گیہوں۔ گندم۔ حنطہ۔ قوم۔ بر۔ سمرت

نخود۔ بوخندانی۔

چنا۔ نخود۔ حمّص۔ بوکجاتی۔

ارہر۔ شاغل۔ وخمر۔ شاخول۔ ودجغ۔

مسور۔ عدس۔ ونچہ۔ نسک۔ مرجمک بوسرخ۔ زرسک۔ بلس۔

گوجی۔ غلیث۔ دستہ سرنج۔

سرسوں۔ سرشف۔ خردل ابیض۔ خرف ابیض۔ اسفندان۔

مٹر۔ کرسنہ۔ کرسنا۔ تسنج۔ گاؤ دانہ۔ مشنگ گاوی۔ حب البقر۔

جو۔ شعیر۔ فخفرہ۔ سلت۔

گہاٹ جو کی۔ جو برہنہ۔ سلت۔

تل۔ کنجد۔ سمسم۔

اورد۔ جلبان۔ مج۔ بنوماش۔ قلت۔

مونگ۔ بنوماش۔ جلبان مج۔ ماش۔

چاول۔ برنج۔ گرنج۔ ارزز۔

جوار۔ زرت۔ ززو۔ ذرۃ۔ جاورس۔ تجاج۔

مکا۔ خندروس۔ ذرت مکہ۔ تنگا۔ حنطہ رومی۔

چینا۔ ارزن۔ جاورس۔ گاورس۔ دخن۔ دخنہ۔ ذرہ۔

مہدی - مرشد - قدوہ - مہتدی امام - ہدایت کنندہ - پیشوا - بلد - راہبر - عین - مقتدا -

توپچی - گولنداز - توپ زن -

قیدی - محبوس - مکبول - مقید - بند کردہ شدہ -

آٹا بیچنے والا - آرد فروش - دقاق -

گرہ کٹ - شاطر - گرہ برو - دزد - طرار -

نجومی - منجم - اختر شناس - مہندس - راصد - طاغوت -

خدمتگار - خادم - وشان - کارمند - دشاق - حاشیہ - عقیل - شاگرد - حاند -

تولچی - تیماز - مردس - تابع - کمربند - پاچاری - عرق ریز - پیش دامن - کمر بستہ - ماہن -

شراب کا بیچنے والا - آبکار - خمر - نبیش - خمار - سکار -

بید حکیم - آسی -

کیمیاگر - اکسیری -

پلے دار - حمال - باربردار - بارکش - حامل -

دوا بیچنے والا - دوا فروش - بیلدر - عطار -

نقارچی - تبیرہ زن - طبال -

کٹنی - دلالہ -

چابک سوار - رائض

میر مجلس - دست مجلس - میر مجلس -

رعایا - برایا - مردس -

دلال - سمسار - قواد - ذات البین -

پیشہ - کسب - حرفت - حرفہ - دستگاہ - صنعت - روزگار - ضیعہ - ہنر -

متعلق کھیل تماشہ بہجت ادوان
۱۹ ۶ ۱۹

کھیلنا - بازی - لہو ولعب - ملاہی - بازیچہ - بازی گری - ملاعبت - فسوس - ملاعبہ - ملاعبت - ملاعبہ -

جھنجھنا - آخلگند -

گلی - قلہ

ڈنڈا - مقلا - چوگان - حفتہ - صولجان -

گیند - گوی - کرہ - کجہ - فندق -

بلا - چوگان - تختہ - گوی بازی - صولجان -

پھرکی - بادفر فر - فرفرہ - بادفر -

الغوزہ - توتک -

پتنگ - کاغذ بادی - کاغذ ہوائی - طیارہ - کاغذ باد -

پھلجڑی - گلفشان - گل ریز -

دف - تبوک -

کھیل کود - خاکبازی - لہو و لعب - لعبت بازی -

چھچھوندر - موشک دوانی -

بنیٹھی - شعلہ جوالہ -

گورکھ دھندا - قفل دسواس -

لٹو - گردنائی - چرخوک -

گڑیا - لعبت - عروسک -

خنجری - ڈنیف -

غلیل - کمان گردہہ - کمان فردہہ - کمان گرہہ -

کمان - قوس - عوجا - کمان - خمان -

تیر - سہم - خدنگ - نبل -

ڈھول - دہل - تبیرہ - دمدمہ -

نقارہ - طبل - کوس - کاس - بام رد - تبیرہ - دمدمہ - نوبت -

جھولا - بازیچ - گواچہ - گواچہ -

ڈفری - دف -

نفیری - دنامہ - سرنا - شہنائی - دم گاؤ - شیپور - شپور -

کھلونا - لعبت -

بانسلی - نے - مزمار - غیشہ - یراعہ -

کھیلنے والا - بازندہ - لعاب - لاعب -

گلی ڈنڈا - لادہ - چالیک -

کلابازی - معلق کشیدن -

میدان کھیل - میدان چوگان - بازگاہ -

نشانہ - آماج - آجگاہ - ہدف - برجاس - غرض -

غلہ غلیل - بندق -

تیراندازی - شست - میر شست گر

ڈھائی مچونہ - سرامک - نامک -

جھانجھ - جلاجل - زنگولہ - زنگلہ -
ضنج - چنگ - زنگل -
ارگن باجہ - ارغنون - ارغن - ارغون -
گوپھن - فلاخن - فلاخان - منجنیق - فلاسنگ
دست سنگ -

باجا جو ہاتھ سے بجایا جاوے -
اغانی - اغنیہ - ساز -

باجا جو موہنہ سے بجایا جاوے -
مزمار - ساز -

متعلق آلات جنگ و اہل حرفہ دل ہوشمند
۱۹ ۶ ۱۹

توپ - مدفع - ضرزیک - کوشک الخیر -
چھوٹی توپ - زنبورک - زنبورہ -
بندوق - تفنگ - تپک - تفک - افعی
آتشی دم - افعی آتشین دم -
گولا گولی - بندقہ - گردیہہ - تکشکچیہ
غلولہ - گلولہ - ساچمہ -
تلوار - تیغ - شمشیر - صمصام - حسام -
پلارک - خسام - تیغا - حمایل - سیف -
نون - ہندی - بارقہ - ابریق - اصمع -
نہنگ سیاہ - الماس - عضب - ضربیہ
خنجر - دشنہ - کتارہ - الماس -
تلوار کا پرتلہ - نجاد - نیام - قراب -
نیزہ - رمح - سیرق - رایت - لوا - یارج

بھالا - سنان -
تیر - سہم - کیش - خدنگ - ناوک -
معبلہ - پیکان -
کمان - قوس - خمان - مہرہ - مورک -
کمان گردنہ - غلیل - شاخ آہو -
لیزم - کبادہ -
ڈھال - سپر - ترس - مجن - جنہ -
جن - چکاد - عرضہ - قلقان -
بھالی - گاد آہن -
تلوار کا میان - جفن - نیام - غمد -
قراب - قبن - قوقن -
کٹار - جمدر -
کٹاری - خنجر - دشنہ -
چھرا - ساطور -
تیر کا موہنہ - سوفار -
نیزہ خرد - نیزہ کوچک - ناچخ - مطرد -
شل - نیزہ خورد -
برچھی - نیزہ کوچک - ژوپین - مطرد -
تیر کی بھال - پیکان -
غلا - زالوک - غالوک - گردہہ - بندق -
ہتیار - اسلحہ - آلات - آلت -
لڑائی - حرب - جنگ - ستیز - ستیزہ -
بیڑی - نکل -
بوتل کا کاگ - صمام -

اینٹ بنانے کا سانچہ -
ملبن -
انکس - کجک - چنگ - کژک - انکشر -
دہونی کی کمان - تور - کمانچہ -
تانت کمان - زہ دہ کمان - شرعہ - وتر
پہاوڑا - بیل - مسحات -
درانتی - درس - منجل - مقرم -
کسی - کلندہ - کلندر - پہاوڑا - کلند -
مسحات - بیل آہنی -
کلہاڑی - تبر - فاس - خفین - صاقور
کلند - فلغ - مر - فلج -
جوابیلون کا لُباد - نغدان - یوغ -
کھرپہ - بغلف - منجل -
ڈھنگلی - پادنگ - چوب شالی کرب -
کموگر
آدچوبی گلخن فرزد -
کولہو - جواز - معقر - معقرہ - خراس -
ہل - قلبہ - خویش -
مونگلی - کلوخ کوب - کوبہ -
سیکا - کسام -
پچانگرا - پنجشاخہ - منسقہ -
بیٹھیلہ کسان - شوف - مسواۃ -
چرخی چاہ - غرغر -
گاڑی کے دھرے - محور -
پینا بیل ہانکنے کا - سازگاو - خفچہ -

حواشی و حوالہ جات

* (پ: ۱۹۷۲ء) محقق، ماہر لسانیات، عالمگیر روڈ کاموں کے، گوجرانوالہ۔ wasiullah.khokhar@gmail.com

۱۔ لیسلے براؤن (Lesley Brown)، *The New Oxford Shorter English Dictionary* جلد ۲ (لندن: کلیرنڈون پریس اوکسفرڈ، ۱۹۹۱ء) ۳۲۷۸۔

انگریزی متن:

> 1. A dictionary; an encyclopaedia. b. A collection of words arranged in lists or groups according to sense. Also (chiefly N. Amer.), a dictionary of synonyms (and occas. of antonyms). c. A classified list of terms, esp. keywords, in a particular field, for use in indexing and information retrieval. 2. A treasury, esp. of a temple.

۲۔ *Webster's Encyclopedic Unabridged Dictionary of Language, Deluxe Edition* (نیویارک: رینڈم ہاؤس، ۲۰۰۱ء)۔

انگریزی متن:

> 1. A dictionary of synonyms and antonyms. 2. and dictionary, encyclopedia or other comprehensive reference book. 3. a storehouse....

۳۔ *Collins Cobuild Advanced Learner's English Dictionary*، ۲۰۰۶ء۔

انگریزی متن:

> A thesaurus is a reference book in which words with similar meanings are grouped together.

۴۔ جمیل جالبی، قومی انگریزی اُردو لغت (اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۲۰۰۸ء)، ۱۷۰۵۔

۵۔ *The Standard Thesaurus of English Words and Phraseses of Classified and Arranged so as to Facilitate the Expression of Ideas and assist in Literary Composition* (نیویارک: دی کیلم سکوٹ سوسائٹی، ۱۸۵۳ء)، ۳۔

انگریزی متن:

> I first projected a system of verbal classification similar to that on which the present Work is founded. Conceiving that such a compilation might help to supply my own deficiencies, I had, in the year 1805, completed a classed catalogue of words on a small scale, but on the same principle, and nearly in the same form, as the Thesaurus now published. C. O. Sylvester mawson, MA., M.R.A.S., F.S.A.

۶۔ ونڈا بروٹن (Vanda Broughton)، *Essential Thesaurus Construction* (۲۰۰۶ء)، ۳۔

انگریزی متن:

> …"it is a list of concepts or ideas, which are arranged so that similar concepts are next to each other."

۷۔ جان ٹرسلر (John Trusler)، *The Difference, between Words, esteemed Synonymous, in the English Language, and, the Proper Choice of them determined* (لندن: جے۔ ڈوڈسلے، پال مال، ۱۷۶۶ء)۔

۸۔ جارج کریب (George Crabb) *English Syonymes Explained, in Alphabetical Order with Copious Illustrations, and Examples* (لندن: بالڈوین، ۱۸۱۶ء)۔

۹۔ سی۔ جے۔ سمتھ (C. J. Smith)، *Synonyms and Antonyms* (لندن: بیل اور ڈیلڈی، ۱۸۶۷ء)۔

۱۰۔ جمیز سی فرنالڈ (James C. Fernald)، *Synonyms, Antonyms, and Prepositions*. (نیویارک: فنک اینڈ ویگنیلز کمپنی، ۱۸۹۶ء)۔

۱۱۔ کیپٹن ہنری جارج راورٹی (Captain H. G. Raverty)، *Thesaurus of English and Hindustani Technical Terms*

(لندن: اورینٹل پرنٹر اینڈ پبلشر، ۱۸۵۹ء)۔

۱۲۔ کیپٹن ہنری جارج راورٹی (Captain H. G. Raverty)، پیش لفظ، *Thesaurus of English and Hindustani Technical Terms* (لندن: اورینٹل پرنٹر اینڈ پبلشر، ۱۸۵۹ء)، iii۔

انگریزی متن:

> The aim of the Author in the compilation of these pages is to supply a want constantly felt with regard to TECHNICAL TERMS, which, though of every-day use, one is often puzzled to remember at the moment. He therefore conceives that a book of portable size, containing the technical names of materials and tools connected with the Useful Arts, such as Bridge and House Building, Carpentry, Painter's Work, Earthwork, Roads, Metals, Smiths' Work, etc., and of such other words as have reference to every-day duties in the Public Works Department, and in Civil and Military Engineering……. As above, iii.

۱۳۔ ان تالیفات میں الفاظ کے مترادفات کو اشعار کی صورت میں درج کیا جاتا تھا جیسا کہ "خالق (ع) باری (ع) سرجن (ہ) ہار واحد (ع) ایک (ہ) بدا (ع) کرتار (ہ)" اور ہر لفظ کے ساتھ علامات کی صورت میں اُس کی زبان جیسا کہ عربی کے لیے ع، فارسی کے لیے ف اور ہندی کے لیے ہ درج کی جاتی تھی۔ اس سلسلے کی سب سے معروف تالیف خالق باری ہے۔

۱۴۔ اس لغت پر سنِ اشاعت درج نہیں۔ ابو سلمان شاہجہاں پوری کے مطابق (کتابیات لغات اُردو شائع کردہ مقتدرہ قومی زبان، پاکستان) اس کا سنِ اشاعت **۱۹۵۰**ء جب کہ *A Bibliography of Dictionaries and Encyclopeadias in Indian Languages* اور *Oriental Dictionaries: A Selected Bibliography* کے مطابق یہ ۱۹۴۹ء میں شائع ہوئی۔

۱۵۔ احسان دانش، اُردو مترادفات، بار اوّل (لاہور: مرکزی اُردو بورڈ، ۱۹۷۰ء)۔

۱۶۔ ہم معنی الفاظ، طبع اوّل (اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۱۹۸۳ء)۔

۱۷۔ وارث سرہندی، قاموسِ مترادفات، طبع اوّل (لاہور: اُردو سائنس بورڈ، ۱۹۸۶ء)۔

۱۸۔ رفیق خاور، اُردو تھیسارس (اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۴ء)۔

۱۹۔ مولوی سید خلیل احمد، مجموعہ (۲۰) لغات مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظ (۳۷) مرادف (۱۳) (مطبوعہ مطبع یوسفی سہسوان، ۱۹۲۳ء)، ۸۰۔

۲۰۔ ابو الکمال حکیم سید اعجاز احمد معز، مؤلف، تذکرۂ شعرائے سہسوان، مرتب: حنیف نقوی (وارنسی: پروفیسر حنیف نقوی، ۲۰۱۰ء)، ۱۷۱۔

۲۱۔ ایضاً، ۱۷۲، ۱۷۱۔

۲۲۔ ایضاً، ۱۷۲۔

۲۳۔ ایضاً، ۱۷۲۔

۲۴۔ مجموعہ (۲۰) لغات مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظ (۳۷) مرادف (۱۳)، ۴۔

۲۵۔ ایضاً، ۷۹۔

۲۶۔ ایضاً، ۸۰۔

۲۷۔ ایضاً، ۴۔

۲۸۔ ایضاً، ۶۔

۲۹۔ ایضاً، ۶۔

۳۰۔ ایضاً، ۶۔

۳۱۔ ایضاً، ۶۔

۳۲۔ ایضاً، ۶۔

۳۳۔ ایضاً، ۶۔
۳۴۔ ایضاً، ۵۔
۳۵۔ ایضاً، ۵۔
۳۶۔ ایضاً، ۵۔
۳۷۔ ایضاً، ۵۔
۳۸۔ ایضاً، ۷۔
۳۹۔ ایضاً، ۷۔
۴۰۔ ایضاً، ۸۔
۴۱۔ ایضاً، ۹۔
۴۲۔ ایضاً، ۹۔
۴۳۔ ایضاً، ۱۰۔
۴۴۔ ایضاً، ۱۰۔
۴۵۔ ایضاً، ۱۴۔
۴۶۔ ایضاً۔
۴۷۔ اس مقالے کا موضوع چوں کہ معکوس لغات (Reverse Dictionaries) کی اقسام اور ان کا اُسلوب نہیں، اور اہلِ علم عمومی طور پر ان سے واقف بھی ہیں اس لیے اس حوالے سے دانستہ گریز کیا گیا ہے۔
۴۸۔ ترتیب کے لحاظ سے "ن" سے شروع ہونے والا لفظ "د" کے الفاظ کے بعد آنا چاہیے تھا کہ لغت میں ترتیب یہی ہے۔
۴۹۔ مولوی سید خلیل احمد، مجموعہ (۲۰) لغات مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظ (۳۷) مرادف (۱۳)، ۱۷۔
۵۰۔ ایضاً، ۱۸۔
۵۱۔ ایضاً، ۲۲۔
۵۲۔ ایضاً، ۱۷۔
۵۳۔ وارث سرہندی، قاموسِ مترادفات، طبع اوّل (لاہور: اُردو سائنس بورڈ، ۱۹۸۶ء)۔
۵۴۔ احسان دانش، اُردو مترادفات، بار اوّل (لاہور: مرکزی اُردو بورڈ، ۱۹۷۰ء)۔
۵۵۔ مولوی سید خلیل احمد، مجموعہ (۲۰) لغات مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظ (۳۷) مرادف (۱۳)، ۲۱۔
۵۶۔ وارث سرہندی، قاموسِ مترادفات، طبع اوّل، ۶۱۶۔
۵۷۔ احسان دانش، اُردو مترادفات، بار اوّل، ۱۵۴۔
۵۸۔ ایضاً، ۲۲۔
۵۹۔ مولوی سید خلیل احمد، مجموعۂ (۲۰) لغات مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظ (۳۷) مرادف (۱۳)، ۲۶، ۲۵۔
۶۰۔ اس کے اعداد فاضل مؤلف کی طرف سے درج نہیں کیے گئے۔ ممکنہ طور پر سہوِ کتابت ہے۔
۶۱۔ مولوی سید خلیل احمد، مجموعہ (۲۰) لغات مرادف (۱۹) معروف بہ الفاظ (۳۷) مرادف (۱۳)، ۵۶۔
۶۲۔ ایضاً۔
۶۳۔ ایضاً۔
۶۴۔ ایضاً۔

۶۵۔ ایضاً، ۵۷۔

۶۶۔ ایضاً، ۵۷۔

۶۷۔ ایضاً، ۵۸۔

۶۸۔ ایضاً، ۶۲۔

۶۹۔ ایضاً، ۶۲۔

Bibliography

A Bibliography of Dictionaries and Encyclopedias in Indian Languages. Calcutta: National Library, 1964.

Atkins, B. T. Sue and Rundell, Michael. *The Oxford Guide to Practical Lexicography*, 1st Edition. London: Oxford University Press, 2008.

Becker, Donald A. *A Reverse Dictionary of Urdu*. India: Manohar,1980.

Broughton, Vanda. *Essential Thesaurus Construction*, 1st Edition. London: Facet Publications, 2006.

Brown, Lesley. *The New Oxford Shorter English Dictionary*, Volume 2. Oxford: Clarendon Press, 1991.

Collins COBUILD Advanced Learner's English Dictionary. Glasgow: HarperCollins Publishers, 2006.

Crabb, George. *English Synonyms Explained, In Alphabetical Order with Copious Illustrations and Examples*. London: Baldwin, Cradock, And Joy, 1816.

Dānish, Ehsān. *Urdū Mutrādifāt*. Lahore: Markazi Urdu Board, 1970.

Fernald, James C. *English Synonyms, Antonyms, and Prepositions of the English Language*. New York: Funk & Wagnalls Company; London and Toronto, 1896.

Fontenelle, Thierry, ed. *Practical Lexicography: A Reader*, 1st Edition. Oxford University Press, 2008.

Ham M'anī Alfāẑ. Islamabad: National Book Foundation, 1983.

Hüllen, Werner. *A History of Roget's Thesaurus: Origins, Development, and Design,* 1st Edition. Oxford University Press, 2004.

——. *Networks and Knowledge in Roget's Thesaurus*. Oxford University Press, 1st Edition, 2009.

Jālbi, Jameel Ahmad, *Qaumī Angraiẓī Urdū Lūghāt*. Islamabad: National Language Authority, 2008.

Kahn, John Ellison and Ilson, Robert. Illustrated *Reverse Dictionary: Find the Words on the Tip of Your Tongue*. New York: The Reader's Digest Association, 1st Edition (Presumed), January 1, 1990.

——, Robert. *Reader's Digest Reverse Dictionary; How to Find the Words on the Tip of Your Tongue*. France: Reader's Digest Association Limited, 1989.

Kendall, Joshua, (Narrator) Hoye, Stephen. *The Man Who Made Lists: Love, Death, Madness, and the Creation of 'Roget's Thesaurus'*. New York: G. P. Putma,'s Sons, 2008.

Ahmad, Syed Molvi Khalil. *Majmu'a-e* (20) *Lūghāt-i Murādif* (19) *Ma'rūf beh Ālfāẑ* (37) *Murādif* (13). Sehsiwan: Matba Yusufi, July 1923.

Khawar, Rafique. *Urdū Thesaurus*. Islamabad: National Language Authority, 1994.

Landau, Sidney. *Dictionaries: The Art and Craft of Lexicography*. 2nd Edition. Cambridge University Press, April 30, 2001.

Mawson, C. O. Sylvester, MA., M.R.A.S., F.S.A. *The Standard Thesaurus of English Words and Phrases of Classified and Arranged so as to Facilitate the Expression of Ideas and Assist in Literary*

Composition, iii. New York: The Kelmscott Society,1853.
Morehead, Philip D. *The Penguin Roget's College Thesaurus in Dictionary Form*. Viking Adult: December 3, 2001.
Muez, Sayyed Ejaz Ahmad, and Abul Kamal Hakeem. *Tazkira-i Shorā-i Sehsiwān*. Complied by Hanif Naqvi. Warnsi: Screen Play Thal Bhand Yasoor, 2010.
Muhammd Noor Husain Qasmi, Mualana. *Alburūq Fi Anw'ā ul Fūrūq Yanī Alfāẑ-i Mutrādifa Ke Darmīān Farq*. Karachi: Dārūl Ishā't. 2004.
Mutrādiful Lūghāt. Riyasat Bhopal: Sadr-ul-Matabe. 1898-99.
Raverty, Captian H G, *Thesaurus of English and Hindustani Terms*, London, Stephen Austin, Oriental Printers and Publisher.1859.
Sarhindi, Waris. *Qāmūs-i Mutrādifāt*. Lahore: Urdu Science board, 1986.
Shahjahanpuri, Abu Salman. *Kitābīyāt-i Lūghāt-i Urdū*. Islamabad: National Language Authority, 1986.
Smith, The Venerable C. J. M.A. *Synonyms and Antonyms*. London: Bell & Daldy, 1867.
Trusler, John. *The Difference, Between Words, Esteemed Synonymous, in the English Language, and, the Proper Choice of them Determined.* London: Printed for J. Dodsley, in Pall-mall,1766.
Urdu Main Ḥawālay kī Kitābeṅ. Karachi: Qaumi Kitab Markaz, East Press. 1965.
Wajid, Mohammad. *Oriental Dictionaries: A Selected Bibliography*. Karachi: Library Promotion Bureau, 1967.
Webster's Encyclopedic Unabridged Dictionary of Language. New York: Random House, Inc., 2001.